مطبوعات

STUDIES IN EARLY HADITH LITERATURE
ابتدائی دور کے ادب حدیث کا مطالعہ
تالیف: ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (کیمبرج) شائع کردہ: المکتب الاسلامی، بیروت۔

منکرینِ حدیث نے جب سے حدیث کے خلاف اپنی ناپاک مہم کا آغاز کیا ہے اس وقت سے حدیث کے دفاع میں متعدد کتب اور رسالے شائع ہوئے ہیں جن میں بعض بڑے وقیع اور عالمانہ ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک نہایت قابلِ قدر کوشش ہے جسے مغرب کے اندازِ تدوین کے عین مطابق بڑی دیدہ وری، قابلیت اور ٹھوس علمی مواد کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ مغرب کے مستشرقین اور اُن کی تقلید میں بعض نام نہاد مسلمان مستغربین نے حدیث کے بارے میں جو غلط فہمیاں پھیلائی ہیں اس کتاب میں ان سب کا مسکت جواب موجود ہے۔ فاضل مصنف نے جو بات بھی کی ہے اس کے ثبوت میں ناقابلِ تردید شواہد پیش کئے ہیں۔ کتاب کا پہلا حصہ ۸ ابواب اور پانچ تتموں پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مصنف نے اس امر کی تصریح کی ہے کہ یہ بات بالکل بے بنیاد ہے کہ عرب لکھنے اور پڑھنے کے فن سے ناآشنا تھے۔ اس کے بعد حضور کی تعلیمی پالیسی اور اس کے عملی مضمرات اور اثرات کا ذکر کیا ہے۔ دوسرے باب میں انہوں نے حضور سرورِ کائنات کے عہدِ مبارک میں احادیث کی تسوید پر بحث کی ہے اور اس سلسلے کی بہت سی غلط فہمیوں کو دُور کیا ہے۔ تیسرے باب میں دوسری صدی کے آغاز تک احادیث کے جو مجموعے مرتب ہوئے ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ چوتھے باب میں علمِ حدیث کی نوعیت اور اس کی تعلیم و تعلّم کے طریقوں کی وضاحت ہے۔ پانچویں باب میں احادیث کے یہ مجموعے جس طرح کتابی صورت میں مدوّن ہوئے ان پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ چھٹا باب سلسلۂ رُواۃ اور اسناد سے متعلق ہے۔ ساتویں باب

میں احادیث کی صحت پر بڑی سیر حاصل بحث ہے اور اس میں مستشرقین کی فکری لغزشوں کی نہایت محققانہ انداز میں نشاندہی کی گئی ہے۔

فاضل مصنف نے ابوہریرہؓ سے منقول بعض احادیث کی اسناد پر جس طریق سے بحث کی ہے وہ بڑی دلچسپ اور تحقیقی ہے۔ اُسے دیکھ کر یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ کس طرح حضور سرورِ کائنات سے بڑی صحت کے ساتھ احادیث رُواۃ کے مختلف طبقات کے ذریعے ایک دوسرے کی طرف منتقل ہوتی رہیں۔

الغرض پوری کتاب مصنف کے گہرے مطالعہ اور عرق ریزی کی شہادت فراہم کرتی ہے۔ اس موضوع پر شاید ہی اس پایہ کی کتاب گذشتہ ربع صدی میں مرتب ہوئی ہو۔ آغاز میں مشہور مستشرق آربری کا مختصر سا دیباچہ بھی موجود ہے جس میں اُس نے اس کتاب کے بلند علمی مقام اور مصنف کی غیر معمولی ذہنی کاوش کا پوری طرح اعتراف کیا ہے۔ کتاب کی قیمت دس ڈالر یا اسّی شلنگ ہے۔

معیار طباعت وکتابت نہایت اُونچا ہے۔

مرج البحرین | تالیف: حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ۔ ترتیب و ترجمہ: جناب اقبال احمد فاروقی ایم۔ اے مکتبہ نبویہ۔ میلارام روڈ، لاہور۔ صفحات - ۱۳۸ - قیمت ۲/۱ ۲ روپے

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کو اس نیم براعظم کی علمی اور مذہبی تاریخ میں جو مقام حاصل ہے۔ وہ کسی صاحب علم سے پوشیدہ نہیں۔ زیرِ نظر کتاب "مرج البحرین فی الجمع الطریقین" تصوف کی اُن کتابوں میں سے ایک ایسی بلند مرتبہ تصنیف ہے جسے اہلِ ذوق نے ہمیشہ بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے خود اس کتاب کا تعارف ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

یہ رسالہ فقہ، تصوف، شریعت و طریقت، عقل و عشق کا جامع ہے۔

اس میں فاضل مصنف نے شریعت و طریقت کے درمیان جو بُعد و بیگانگی سمجھی جاتی ہے اُسے دُور کرنے کی کوشش کی ہے اور بتایا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی نور کے دو پَرتو ہیں۔ آپ نے ارباب فقہ